رضاخانی عقیدہ نور و بشر کی تنقیح

جیسا کہ آپ پہلے رضاخانیوں کے عقیدوں پر خانہ جنگی پڑھ چکے ہیں تو اب ہم رضاخانی عقیدہ نور وبشر کا جائزہ لیتے ہیں۔

دیگر عقیدوں کی طرح رضاخانی کتابوں میں اس عقیدہ کی بھی تضادبیانیوں کا ڈھیر ملتا ہے۔

نبی ﷺ کی بشریت کا اقرار و کافر

نمبر ا:مولوی نعیم الدین مرادآبادی لکھتے ہیں؛

”قران میں جابجا انبیاء کرام کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا ہے“

(خزائن العرفان ص ۵)

☆اسی سے ملتی جلتی بات مفتی احمد یار نعیمی بھی لکھتے ہیں

دیکھیے نورالعرفان ص ۴۴۸،۶۳۶

نمبر ۲ :مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں:

”انکو بشر ماننا ایمان نہیں“ (تفسیر نعیمی ص ۱۰۰ جلد ۱)

نمبر۳ :مولوی عبدالرشید رضوی لکھتے ہیں:

”اب جو نبی کو بشر کہے نہ وہ خدا ہے نہ وہ نبی لہذا وہ کفار میں ہی داخل ہوا“

(رشد الایمان ص ۴۵)

نمبر۴:مولوی عمر اچھروی لکھتے ہیں؛

”ابلیس نے آدم علیہ اسلام کی ڈبل توہین کی۔آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا۔“

(مقیاس الحنفیت ص ۲۲۸)

☆ہم اس طرح اور بھی حوالے پیش کر سکتے ہیں۔مگر ہم اختصار کا دامن ہاتھ میں پکڑے ہیں

☆ان سب حوالا جات سے یہ معلوم ہوا کہ جو نبی ﷺ کو بشر مانے وہ کافر ہے

☆رضاخانیوں کا یہ عقیدہ قطعی عقیدہ ہے۔جیسا کہ ان حوالوں سے ظاہر ہے۔

نبی کی بشریت کا منکر کافر

نمبر۱ :انوار کنز الایمان میں لکھا ہے:

”جو شخص انبیاء ورسل کی بشریت کا انکار کریا ہے وہ ان کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہے“

(انوار کنز االایمان ص ۸۵۰_۸۵۱)

نمبر۲ :مولوی صدیق ہزاروی لکھتے ہیں؛

”انبیاء کرام بشر تھے اوران کے بشر ہونے کا انکار کفر ہے“ (عقائد و عبادات ص ۱۲)

☆**اشرف جلالی لکھتے ہیں:**

''بشریت ہمارے نزدیک قطعی عقیدہ ہے اور اسکا انکار کفر ہے''

(نورانیت مصطفیٰ ﷺ سے انکار کیوں ص ۹)

☆یہی بات **تحفظ عقائد اہل سنت** ص ۶۸۱ پر بھی موجود ہے

☆تو ان سب حوالوں سے بات پتہ لگی کہ رضاخانیوں کے نزدیک بشریت کا انکار بھی کفر ہے۔

بشریت کا انکار بھی کفر اقرار بھی کفر تو بے چارے رضاخانی کون سا نظریہ اپنا کے کافر ہونا پسند کریں گے یہ ان کی مرضی پر موقوف ہے۔

انبیاء کو بشر ماننے والے رضاخانی

نمبر ۱: مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں:

''انبیاء جنس بشر میں آتے ہیں اور انسان ہی ہوتے ہیں''

(جاءالحق ص ۱۷۳)

نمبر ۲: مولوی غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

''اس سے مراد یہ ہے کہ نبی ﷺ تمہاری مثل بشر ہیں''

(تبیان القرآن جلد ۵ ص ۳۰۲)

یہی مولوی صاحب ایک جگہ اور لکھتے ہیں:

"اللہ تعالی نے نوح انسان اور بشر سے سیدنا محمد ﷺ کو مبعوث کیا"

(تبیان القرآن جلد۲ص۴۵۰)

نمبر ۳: پیر مہر علی صاحب لکھتے ہیں:

"میری ناقص رائے میں لفظ بشر مفہوماً و مصداقاً متضمن بہ کمال ہے"

(مہر منیر ص ۴۵٦)

☆**مولوی احمد رضا** نے بھی **فتاوی افریقہ** میں بشر کہا ہے۔

☆**مولوی کرم شاہ صاحب** نے بھی **ضیاء القرآن جلد ۳ ص ۵٦ پر** بشر کہا ہے۔

☆**مولوی نعیم الدین صاحب نے کتاب العقائد** میں نبی ﷺ کو بشر مانا ہے۔

☆اس کے علاوہ اور بھی حوالے پیش کیے جا سکتے ہیں۔ تو جو لوگ بھی نبی ﷺ کو بشر کہہ رہے ہیں وہ کافر ہیں جیسا کہ اوپر فتوے خود رضاخانیوں کے نقل کیے جا چکے ہیں۔

؎ اپنے ہی گراتے ہیں نشیمن پہ بجلیاں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لباس بشریت کا دعوی

چند رضاخانیوں کا یہ دعوی ہے کہ ہم بشریت کے منکر نہیں ہیں۔ بلکہ ہم نبی ﷺ کے لئے لباس بشری اور حقیقی نور ہونے کا دعوی کرتے ہیں۔تو اس بات پر ان سے یہ عرض کیا جاتا ہے کہ یہ بھی انکار بشریت ہے وہ کیسے ملاحظہ فرمائیں۔

لباس بشری میں ماننا بھی آپ کے بشر ہونے کی نفی ہی ہے کیونکہ لباس بشری تو وہ پہنے گا جو حقیقت میں بشر نہ ہو جو حقیقی بشر ہو اسے لباس بشری کی کیا ضرورت ہے خود علامہ سعیدی لکھتے ہیں۔

نمبر ا:مولوی غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

"بعض لوگ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو بشر نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ آپکی حقیقت نور ہے اور بشریت آپکی صفت یا لباس"

(تبیان القرآن جلد۲ص۴۵۳)

☆پس ثابت ہوا کہ لباس بشریت اور حقیقی نور ہونے کا دعوی بشریت کا انکار ہے اور انکار بشریت پر انہیں کے گھر سے ہم کفر کے فتوے پیش کر آئے ہیں۔اب رضاخانیوں کو چاہیے کہ وہ ان فتووں کو وصول کریں۔

آپ ﷺ کا مادہ خلقت کیا ہے؟

اب ہم یہ عرض کریں گے کہ آپ ﷺ کا مادہ خلقت کیا ہے۔تو اس حوالے سے

احمد رضا خان لکھتے ہیں:

”ہر مولود کی ناف میں اسکی قبر کی مٹی ہوتی ہے جس سے اسکو پیدا کیا اور اسی میں وہ دفن ہوتا ہے اور میں اور ابو بکر وعمر ایک ہی مٹی سے بنے اسی مین دفن ہوں گے“

(فتاوی افریقہ ص۸۲۔مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد)

☆اس سے یہ معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کی تخلیق کا مادہ مٹی ہے۔پس جس کا مادہ خلقت مٹی ہو وہ حقیقی بشر ہوتا ہے۔

☆اور جو احمد رضا کا ہم عقیدہ نہیں وہ کافر ہوتا ہے ان کے اصول سے۔

ایک لطیفہ:

مولوی عمر اچھروی لکھتے ہیں:

”ان کلمات سے ابلیس نے آدم علیہ السلام کی ڈبل توہین کی آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا“

(مقیاس الحنفیت ص ۲۳۸)

☆لیجیے احمد رضا پر توہین نبوت کا فتوی لگ گیا اور توہین نبوت کفر ہے۔

خلاصہ یہ نکلا کہ بشریت کا انکار بھی کفر اقرار بھی اور لباس بشری کا عقیدہ بھی کفر۔



اہل سنت دیوبند کا عقیدہ

نبی ﷺ جنس کے اعتبار سے بشر ہی اور صفت آپکی نور کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔

ہمارا دعوی رضاخانیوں کی کتب سے ثابت ہے

نمبر ۱: آپ ﷺ سے تاریکی دور ہوئی ۔ملخصاً (خزائن العرفان ص ۱۵۸)

نمبر ۲: سفت میں منیر ارشاد فرمایا گیا۔۔۔ملخصاً (خزائن العرفان ص ۶۱۰)

نمبر ۳: نور صفت ہے ۔۔ملخصاً (ضیاء القران جلد ۳)

﴿دلائل فرقہ رضائیہ﴾

آیت نمبر ۱:

قد جاء کم من اللہ نور و کتاب المبین ۔ (القران)

جواب ۱: اول بات یہ ہے کہ یہاں نور سے مراد نور ہدایت بھی لیا گیا ہے۔جیسا کہ آپ کے ہم مسلک لکھتے ہیں کہ سید نعیم الدین مراد آبادی نے آپ ﷺ کے نور ہدایت ہونے کی تصریح کی ہے۔زیت بحث آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ سید عالم کو نور فرمایا کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔

(تبیان القران جلد ۳ ص ۱۳۹)

جواب ۲: بعض نے یہاں نور سے مراد اسلام لیا ہے اور بعض نے قران کو۔تو یہ آیت اپنے

معنی میں قطعی نہیں لہذا حجت نہیں اور پیش نہیں ہوسکتی۔

حدیث نمبر ۱:

اول ما خلق اللہ نوری یا جابر (الحدیث)

جواب ۱: یہ روایت قطعی تو دور صحیح بھی ثابت نہیں ہے تو یہ پیش کیسے کی جاسکتی ہے۔

جواب ۲: ملا علی قاریؒ لکھتے ہیں:

اول ما خلق اللہ نوری و فی روایۃ روحی و معنا ہما واحد الخ

(مرقات جلد ۱)

☆تو معلوم ہوا کہ یہاں نور سے مراد یہ ہے کہ روح مبارک کو سب سے پہلے پیدا کیا گیا ہے۔

☆اس حدیث میں یہ کہیں نہیں کہ آپ کا مادہ خلقت نور ہے اور لباس بشری۔

یہ وہ دلیلیں ہیں جو رضا خانی پیش کرتے ہیں۔ آپ خود بتائیں کیا یہ انکو پیش کرنے کی اجازت رکھتے ہیں جبکہ یہ قطعی نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆